روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

# الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 11-اپریل 2015ء 21 جمادی الثانی 1436 ہجری 11 شہادت 1394 ھش جلد 65-100 نمبر 83

## آگ سے بچنے کی دعا

1899ء میں حضرت مسیح موعود نے رؤیا میں دیکھا کہ آگ اور دھواں ہے اور چنگاریاں اُڑکر آپ کی طرف آتی ہیں مگر ضرر نہیں دیتیں اس حال میں آپ یہ دعا پڑھ رہے ہیں۔

یا حی یا قیوم برحمتك استغیث ان ربی رب السمٰوٰت والارض

(تذکرہ صفحہ 279)

ترجمہ: اے زندہ اور ہمیشہ قائم ودائم رہنے والی ہستی میں تیری رحمت سے مدد چاہتا ہوں۔ یقیناً میرا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دعا میں ایک موت ہے اور اس کا بڑا اثر یہی ہوتا ہے کہ انسان ایک طرح سے مرجاتا ہے۔ مثلاً ایک انسان ایک قطرہ پانی کا پی کر اگر دعویٰ کرے کہ میری پیاس بجھ گئی یا اسے بڑی پیاس تھی۔ تو وہ جھوٹا ہے ہاں اگر پیالہ بھر کر پیوے تو اس کی بات کی تصدیق ہوگی۔ پوری سوزش اور گدازش کے ساتھ ایک رنگ میں جب دعا کی جاتی ہے۔ حتیٰ کہ روح گداز ہوکر آستانہ الٰہی پر گر پڑتی ہے اور اسی کا نام دعا ہے اور الٰہی سنت یہی ہے کہ جب ایسی دعا ہوتی ہے تو خداوند تعالیٰ یا تو اسے قبول کرتا ہے اور یا جواب دیتا ہے...... بات کر کے بتلا دیتا ہے...... مکالمات الٰہیہ میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی زبان پر کلام جاری کر رہا ہے اور وہ ایسی طاقت اور شدت سے ہوتی ہے جیسے ایک فولادی میخ دھنستی جاتی ہے ایسی لطافت ہوتی ہے کہ گویا خدا کا کلام ہے۔

(البدر 9 جنوری 1903ء صفحہ 86)

دیکھو ایک بچہ جب بھوک سے بے تاب اور بے قرار ہوکر دودھ کے لئے چلاتا ہے اور چیختا ہے تو ماں کے پستان میں دودھ جوش مار کر آجاتا ہے حالانکہ بچہ تو دعا کا نام بھی نہیں جانتا لیکن یہ کیا سبب ہے کہ اس کی چیخیں دودھ کو جذب کر لاتی ہیں یہ ایک ایسا امر ہے کہ عموماً ہر ایک صاحب کو اس کا تجربہ ہے بعض اوقات ایسا دیکھا گیا ہے کہ مائیں اپنی چھاتیوں میں دودھ کو محسوس بھی نہیں کرتی ہیں اور بسا اوقات ہوتا بھی نہیں لیکن جونہی بچہ کی دردناک چیخ کان میں پہنچی فوراً دودھ اتر آیا ہے جیسے بچہ کی ان چیخوں کو دودھ کے جذب اور کشش کے ساتھ ایک علاقہ ہے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ اگر اللہ تعالیٰ کے حضور ہماری چلاہٹ ایسی ہی اضطراری ہو تو وہ اس کے فضل اور رحمت کو جوش دلاتی ہے اور اس کو کھینچ لاتی ہے اور میں اپنے تجربہ کی بنا پر کہتا ہوں کہ خدا کے فضل اور رحمت کو جو قبولیت دعا کی صورت میں آتا ہے میں نے اپنی طرف کھینچتے ہوئے محسوس کیا ہے بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ دیکھا ہے۔ ہاں آج کل کے زمانہ کے تاریک دماغ فلاسفر اس کو محسوس نہ کرسکیں یا نہ دیکھ سکیں تو یہ صداقت دنیا سے اٹھ نہیں سکتی اور خصوصاً ایسی حالت میں جب کہ میں قبولیت دعا کا نمونہ دکھانے کے لئے ہر وقت طیار ہوں۔

(الحکم 31-اگست 1901ء صفحہ 3)

دنیا میں کوئی نبی نہیں آیا جس نے دعا کی تعلیم نہیں دی یہ دعا ایک ایسی شے ہے جو عبودیت اور ربوبیت میں ایک رشتہ پیدا کرتی ہے۔ اس راہ میں قدم رکھنا بھی مشکل ہے لیکن جو قدم رکھتا ہے پھر دعا ایک ایسا ذریعہ ہے کہ ان مشکلات کو آسان اور سہل کر دیتا ہے ...... جب انسان خدا تعالیٰ سے متواتر دعائیں مانگتا ہے تو وہ اور ہی انسان ہو جاتا ہے اس کی روحانی کدورتیں دور ہوکر اس کو ایک قسم کی راحت اور سرور ملتا ہے اور ہر قسم کے تعصب اور ریاکاری سے الگ ہوکر وہ تمام مشکلات کو جو اس کی راہ میں پیدا ہوں برداشت کر لیتا ہے خدا کے لئے ان سختیوں کو جو دوسرے برداشت نہیں کرتے اور نہیں کرسکتے صرف اس لئے کہ خدا تعالیٰ راضی ہو جاوے برداشت کرتا ہے تب خدا تعالیٰ جو رحمان رحیم خدا ہے اور سراسر رحمت ہے اس پر نظر کرتا ہے اور اس کی ساری کلفتوں اور کدورتوں کو سرور سے بدل دیتا ہے۔

(الحکم 10 مئی 1901ء صفحہ 3)

دعا ربوبیت اور عبودیت کا ایک کامل رشتہ ہے اگر دعاؤں کا اثر نہ ہوتا تو پھر اس کا ہونا نہ ہونا برابر ہے۔

(الحکم 17 دسمبر 1902ء صفحہ 3)

## بیوی سے حسن سلوک

ایک عید کے موقع پر حبشہ کے کچھ افراد مسجد نبویؐ کے صحن میں جنگی کرتب دکھا رہے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ کیا تم بھی یہ کرتب دیکھنا پسند کروگی اور پھر ان کی خواہش پر انہیں اپنے پیچھے کھڑا کرلیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں دیر تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑی رہی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے پر ٹھوڑی رکھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کے ساتھ رخسار ملا کر یہ کھیل دیکھتی رہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرا بوجھ سہارے کھڑے رہے۔ یہاں تک کہ میں خود تھک گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے اچھا کافی ہے۔

(بخاری کتاب العیدین باب الحراب والدارق)

(فیصلہ جات مجلس مشاورت 2015ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

## دونفلوں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 3 دسمبر 2010ء کے خطبہ جمعہ میں احمدی احباب کو روزانہ دو نوافل ادا کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:-

پس ان حالات میں دنیا بھر کی جماعتوں کے تمام افراد کو میں خاص طور پر اپنے مظلوم اور تکلیف اور مشکلات میں گرفتار بھائیوں کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کم ازکم دو نفل روزانہ صرف ان لوگوں کیلئے ہر احمدی ادا کرے جو احمدیت کی وجہ سے کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ جو ظالمانہ قوانین کی وجہ سے اپنی شہری اور مذہبی آزادیوں سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح جماعتی ترقی کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کریں۔ پس اگر ہر احمدی اپنے دل کی بے چینی کو خدا تعالیٰ کے حضور پہلے سے بڑھ کر پیش کرے گا تو خود مشاہدہ کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر اس پر کس طرح پڑ رہی ہے پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ ان کو اپنے حصار میں لے لے گا۔

(روزنامہ الفضل 18 جنوری 2011ء)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ............ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ............ مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ............ قیمت 5 روپے

مکرم ڈاکٹر شمیم احمد صاحب انچارج شعبہ وقف نو مرکزیہ لندن

# تحریک وقف نو کے متعلق تفصیلی ہدایات

جو احباب اپنے بچوں کو تحریک وقف نو میں شامل کرنا چاہتے ہوں یا ان کے بچے پہلے سے شامل ہوں ان کی اطلاع اور رہنمائی کے لئے مندرجہ ذیل تفصیلی ہدایات شائع کی جارہی ہیں۔

(1) تحریک وقف نو میں شمولیت کے لئے لازمی ہے کہ بچوں کی ولادت سے قبل والدین خود سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں تحریری طور پر وقف کی درخواست بھجوائیں کہ وہ اپنے ہونے والے بچے کو وقف کے لئے پیش کرنا چاہتے ہیں۔

(2) بعض احباب اپنے رشتہ داروں، عزیزوں یا دوستوں کے بچوں کے وقف کے متعلق درخواست بھجواتے ہیں کہ وہ فلاں کو وقف کرنا چاہتے ہیں لیکن یہ ذکر نہیں ہوتا کہ آیا والدین کی بھی خواہش ہے کہ نہیں۔ درست طریق یہ ہے کہ وقف کی درخواست والدین خود بھجوائیں۔ اگر خود خط نہ لکھ سکتے ہوں یعنی ان پڑھ ہوں تو بھی درخواست والدین کی طرف سے ہونی چاہئے۔ زندگی کا وقف کرنا ایک سنجیدہ معاملہ ہے اس لئے کسی اور کی طرف سے درخواست پر کوئی کارروائی نہیں کی جاتی اور یہی جواب دیا جاتا ہے کہ والدین خود لکھیں۔

(3) بعض والدین سمجھتے ہیں کہ وقف کے لئے مقامی جماعت میں اطلاع کرنا کافی ہے جبکہ وقف نو میں شمولیت کے لئے لازمی ہے کہ والدین خوب سوچ سمجھ کر دعاؤں سے کام لیتے ہوئے فیصلہ کرنے کے بعد سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں خود تحریری طور پر وقف کی درخواست بھجوائیں۔ جو احباب اپنی مقامی جماعتوں میں اندراج کرواتے ہیں اور مرکز کو اطلاع نہیں کرتے ان کے بچوں کو وقف نو میں شامل نہیں کیا جاتا۔

(4) مقامی، ضلعی اور نیشنل سیکرٹریان وقف نو کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ بچوں کو اس وقت تک اپنی وقف نو کی فہرست میں شامل نہ کیا کریں جب تک والدین ان کو وکالت وقف نو یا شعبہ وقف نو مرکزیہ لندن کی طرف سے منظوری اور حوالہ نمبر کا خط نہ دیں۔ ہر بچے اور ان کی فیملی کے لئے ایک مخصوص نمبر الاٹ کیا جاتا ہے۔ سیکرٹریان اس بات کا ضرور خیال رکھیں کہ محض اس بات پر بچے وقف نو میں شامل نہیں ہوتے کہ والدین نے کبھی خط لکھ دیا تھا اس لئے لازمی ہے کہ بچہ وقف میں شامل ہوگیا ہے۔

(5) درخواست بھجواتے وقت بعض احباب مکمل کوائف درج نہیں فرماتے اور بعض صورتوں میں پتہ حتیٰ کہ شہر یا ملک کا نام بھی نہیں لکھا ہوتا جس کی وجہ سے ایسے خطوط پر کارروائی کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ اگر شہر یا ملک کا نام لکھا ہوا ہو تو جواب بتوسط امیر صاحب یا مشن ہاؤس بھجوایا جاتا ہے جس میں کافی دیر لگ جاتی ہے۔ اس وقت شعبہ وقف نو کے پاس بہت سے ایسے خطوط پڑے ہوئے ہیں جن پر کوئی پتہ درج نہ ہونے کی وجہ سے کارروائی نہیں کی جاسکی۔ بعض احباب ایسے بھی ہیں جو چار چار خطوط لکھتے ہیں مگر کسی خط پر بھی پتہ نہیں لکھتے اور ہر خط میں یہ شکایت ضرور لکھتے ہیں کہ انہیں جواب نہیں دیا گیا۔ اس ضمن میں یہ بھی گزارش ہے کہ لفافہ کے باہر پتہ لکھنے کی بجائے اندر خط پر پتہ تحریر کرنا زیادہ مناسب ہے۔

(6) بعض احباب لکھتے ہیں کہ انہیں جواب نہیں ملا یا انہیں حوالہ نمبر وقف نو نہیں بھجوایا گیا۔ ایسے احباب کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ بعض شہروں اور ملکوں میں ڈاک کی خرابی کی وجہ سے خطوط یہاں نہیں پہنچتے یا یہاں سے بھجوائے ہوئے خطوط انہیں موصول نہیں ہو پاتے۔ بعض احباب کو چار چار دفعہ جواب دیں تب ان تک پہنچ پاتا ہے۔ وقف کا خط لکھنے کے بعد یا فارم بھجوانے کے بعد آپ کا پتہ تبدیل ہو جائے یا ایک ملک سے دوسرے ملک چلے جائیں تو لازمی طور پر شعبہ وقف نو کو اطلاع دیں ورنہ جواب آپ کے گذشتہ پتہ پر چلا جائے گا اور آپ کو نہیں ملے گا۔

ربوہ کے احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے دفاتر یا بیوت الذکر کا پتہ لکھنے کی بجائے گھر کا پتہ درج فرمایا کریں تا کہ انہیں براہ راست گھر کے پتہ پر جواب بھجوایا جاسکے۔ بعض عہدیداران صرف اپنا عہدہ لکھنا کافی سمجھتے ہیں اور اکثر مربیان اپنا پتہ لکھنے کی بجائے صرف مربی سلسلہ لکھ دیتے ہیں جو کافی نہیں۔ ایسے خطوط پر کارروائی ممکن نہیں۔

(7) وقف کی درخواست کے ساتھ مندرجہ ذیل کوائف ضرور بھجوائے جائیں:

(ا) بچہ/ بچی کے والد کا نام

(ب) بچہ/ بچی کی والدہ کا نام

(پ) بچہ/ بچی کے دادا کا نام

(ت) گھر کا مکمل پتہ بمعہ ملک کا نام جس پر جواب بھجوایا جاسکے۔

(ج) خط میں اپنے گھر کا ٹیلیفون نمبر یا موبائل نمبر ضرور درج کریں۔ پاکستان کے جو احباب اپنا ٹیلیفون نمبر درج کرتے ہیں انہیں شعبہ وقف نو کی طرف سے فون کر دیا جاتا ہے کہ ان کا خط موصول ہو گیا ہے اور کب تک انہیں کاغذات مل جائیں گے۔

بہت کم والدین ہیں جو خط پر تاریخ درج کرتے ہیں جس سے پتہ نہیں چلتا کہ کب فیکس کیا تھا یا خط لکھا تھا۔ اس لئے درخواست ہے کہ لازمی طور پر خط لکھنے کی تاریخ ضرور درج کی جائے۔

یہ بھی درخواست ہے کہ ناموں کو احتیاط سے لکھا جانا چاہئے اور ہمیشہ ایک طرح نام لکھنا چاہئے کیونکہ کمپیوٹر بدلتے ہوئے ناموں میں فرق نہیں کر سکتا جس سے غلطی اور تکرار کا امکان پیدا ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر کسی کا نام عبدالماجد طاہر ہے تو اسے صرف ماجد یا طاہر نہیں لکھنا چاہئے۔ یورپ میں رہنے والوں کی خدمت میں خاص طور درخواست ہے کہ اپنا نام بہت احتیاط سے لکھا کریں اور ویسے لکھا کریں جس طرح پاکستان میں لکھا کرتے تھے۔ مثال کے طور پر اگر کسی کا نام چوہدری رشید احمد آصف ہے تو اسے آصف چوہدری احمد رشید نہیں لکھنا چاہئے۔

(8) جو احباب اپنے خطوط اپنی مقامی جماعتوں میں جمع کروا دیتے ہیں یا بتوسط پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ بھجواتے ہیں انہیں نوٹ کر لینا چاہئے کہ ان کے خطوط لندن دستی ڈاک سے آتے ہیں۔ بعض اوقات ایسے خطوط بہت تاخیر (کم از کم 6 ماہ کی تاخیر) سے شعبہ وقف نو کو موصول ہوتے ہیں ان کے جواب میں اسی نسبت سے تاخیر ہوتی ہے اور پھر یہ بات شکایات کا موجب بنتی ہے۔ درخواست ہے کہ وقف نو کے بارہ میں لکھے ہوئے خطوط مقامی جماعتوں میں جمع نہ کرائے جائیں اور نہ ہی ربوہ کے پتہ پر خط ارسال کئے جائیں۔

پاکستان کے احباب کو یہ بات لازمی طور پر نوٹ کرنی چاہئے کہ پاکستان کی ڈاک بعض مجبوریوں کی بناء پر براہ راست پوسٹ نہیں کی جاسکتی۔ سارے پاکستان کی ڈاک مقامی سیکرٹریان کے توسط سے تقسیم کی جاتی ہے جس میں بعض جماعتوں میں تاخیر بھی ہو جاتی ہے۔ اس لئے بہتر ہو گا کہ اپنی مقامی جماعت کے مرکز سے یا سیکرٹری وقف نو سے رابطہ رکھیں۔ بعض والدین اپنی مقامی جماعتوں سے پتہ کرنے کی بجائے لندن شکایت کا خط لکھ دیتے ہیں اس لئے لازمی ہے کہ پہلے اپنی مقامی جماعت سے رابطہ کریں۔ اگر وہاں بھی نہ ملے تو پھر انچارج شعبہ وقف نو لندن سے رابطہ کیا جائے۔

(9) بعض احباب فیکس کے ذریعہ وقف نو کے فارم بھجوائے جانے کی درخواست کرتے ہیں اور فیکس نمبر درج نہیں کرتے ہیں اور نہ ہی اپنا پتہ درج فرماتے ہیں۔ ایسے احباب کی خدمت میں عرض ہے کہ پتہ درج نہ ہونے کی وجہ سے ایسے خطوط پر کارروائی نہیں کی جاسکتی۔ جو احباب فیکس کے ذریعہ وقف کی درخواست بھجواتے ہیں ان کی خدمت میں عرض ہے کہ مضمون کے چاروں طرف کم از کم ایک انچ کا حاشیہ ضرور چھوڑا کریں۔ اگر ایسا نہ کیا جائے تو احتمال ہے کہ فیکس میں پتہ پرنٹ ہونے سے رہ جائے۔ پتہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جاسکتا۔

(10) بعض احباب وقف کا خط لکھتے وقت اسی خط میں بہت سی اور باتیں درج کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے ان کا خط مختلف شعبوں سے ہوتا ہوا بہت دیر کے بعد شعبہ وقف نو کو موصول ہوتا ہے۔ وقف کی درخواست مختصر لکھیں تو بہتر ہے اور اگر جواب جلدی چاہتے ہوں تو وقف کی درخواست میں دیگر امور کا ذکر نہ کیا کریں۔

(11) شعبہ وقف نو کی طرف سے جو حوالہ نمبر بھجوایا جاتا ہے اسے سنبھال کر رکھنا چاہئے ایک فائل بنا کر محفوظ کیا جانا چاہئے۔ بعض احباب حوالہ نمبر وقف نو کے لئے صرف یہ لکھ دیتے ہیں کہ ان کے یا فلاں عزیز کے بچے کا حوالہ نمبر بھجوا دیا جائے مگر کسی قسم کے کوائف درج نہیں کرتے۔ بغیر معین کوائف کے ہزارہا بچوں میں سے ملتے جلتے ناموں کی وجہ سے حوالہ نمبر بھجوانا ممکن نہیں۔ اس لئے انہیں لکھنا پڑتا ہے کہ کوائف مکمل کریں تا کہ حوالہ نمبر تلاش کیا جا سکے جس سے خط و کتابت کام بڑھ جاتا ہے اور تاخیر بھی ہوتی ہے۔

حوالہ نمبر کے حصول کے ضمن میں یہ بھی درخواست ہے کہ حوالہ نمبر کے لئے براہ راست اور صرف انچارج شعبہ وقف نو مرکزیہ لندن کو لکھا جائے کیونکہ حوالہ نمبر وقف نو لندن سے جاری کیا جاتا ہے۔ بعض احباب امراء، مربیان یا دیگر دفاتر سے رابطہ کرتے ہیں۔ حوالہ نمبر کے لئے مکمل تفصیلی کوائف کے ساتھ انچارج شعبہ وقف نو کو لکھا جانا چاہئے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ حوالہ نمبر پہلے سے ہی بھجوایا جاچکا ہو۔

جو والدین لندن سے ارسال کردہ فارم واپس نہیں بھجواتے انہیں یاد دہانی کا فارم بھجوایا جاتا ہے اگر وہ فارم بھی واپس نہ آئے اور بچے کی عمر بڑی ہو چکی ہو تو اس وقت بچوں کو وقف نو میں شامل نہیں جا سکتا۔ یہ بھی نوٹ کر لیا جانا چاہئے کہ محض خط و کتابت کی بنیاد پر بچوں کو وقف نو میں شامل نہیں کیا جاتا۔ شمولیت کے لئے لازمی ہے کہ فارم واپس بھجوایا جائے تا کہ حوالہ نمبر الاٹ کیا جائے جس کے بعد بچے وقف میں شمار ہو سکتے ہیں۔

(12) وقف نو میں منظوری کے بعد والدین کو چاہئے کہ وہ اپنی مقامی جماعت کے سیکرٹری وقف نو سے رابطہ کر کے انہیں اپنے کوائف سے آگاہ کر کے وقف نو کے پروگراموں میں شمولیت اختیار کریں۔

(13) وقف نو کے ضمن میں بہت سا لٹریچر نصاب وقف نو، خطبات وقف نو، اردو کے قاعدہ جات وغیرہ شائع ہو چکے ہیں۔ انہیں اپنی مقامی جماعت یا مرکزی جماعت سے حاصل کر کے ان کا مطالعہ کریں اور جو ہدایات ہیں ان پر عمل کیا جائے۔ یہ کتب اپنی مقامی جماعت کے سیکرٹری وقف نو سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ نیشنل سیکرٹریان یہ کتب اپنے ملکی نظام کے تحت ایڈیشنل وکالت اشاعت (ترسیل) لنڈن کے توسط سے منگوا سکتے ہیں۔

(14) پتہ تبدیل ہونے کی صورت میں نہایت ضروری ہے کہ شعبہ وقف نو مرکزیہ لندن کو اپنے نئے پتہ سے آگاہ کیا جائے۔ بعض احباب کئی کئی سال

باقی صفحہ 7 پر

مکرم ڈاکٹر محمود احمد عاطف صاحب

# برکینا فاسو میں نظر کا تحفہ

## A Humanity First U.K Project

محض خدا تعالیٰ کے فضل اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کی دعاؤں کے طفیل 2011ء میں ہیومینیٹی فرسٹ یو کے کے زیر انتظام برکینا فاسو میں آنکھوں کے ایک ہزار سے زائد آپریشن کی سعادت حاصل ہوئی (تفصیل الفضل کے اوراق کی زینت بن چکی ہے) اس کے بعد 2012ء اور 2014ء میں تقریباً اڑھائی ہزار آپریشن کی توفیق ملی۔ ان دونوں کیمپ کا بڑا حصہ برکینا فاسو کے شہر بوبوجلاسو میں سرانجام پایا۔

**بوبوجلاسو:**

برکینا فاسو مغربی افریقہ کا ایک Land Lock ملک ہے۔ جو مالی، نائیجر، ٹوگو، گھانا، بینن اور آئیوری کوسٹ کے درمیان واقع ہے۔ بوبوجلاسو ملکی دارالحکومت واگاڈوگو کے بعد دوسرا بڑا شہر ہے۔ ملکی صنعت کا مرکز ہے۔ برکینا کی آب و ہوا زیادہ تر صحرائی اثر رکھتی ہے۔ ڈوری کا علاقہ جہاں ریت کے طوفان چلتے ہیں سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر "Sahara Desert" کا آغاز ہو جاتا ہے۔ لیکن بوبوجلاسو جائیں تو محسوس ہوتا ہے جیسے پاکستان میں چولستان سے ایبٹ آباد اور مانسہرہ کی جانب محو سفر ہوں۔ سبزہ بڑھتا جاتا ہے درجہ حرارت کم ہوتا جاتا ہے۔ باقی ملک کی نسبت بارشوں کا تناسب بہت زیادہ ہے۔ شہر باقاعدہ پلاننگ کے تحت بسایا گیا ہے۔ بالکل Flat نہیں ہے بلکہ اسلام آباد کی مانند نشیب و فراز پر مشتمل ہے۔ جس کے باعث رات کو روشنیوں کا نظارہ خوب رہتا ہے۔ سب سے روشن فٹ بال سٹیڈیم ہے جو کہ 1998ء میں African Cup of Nations کی میزبانی کے لئے تعمیر کیا گیا۔ شہر میں آموں کے درخت کثرت سے ہیں۔ تقریباً ہر گھر میں آم کا درخت ہے۔ کہتے ہیں کہ یہاں کوئی بھوکا نہیں رہ سکتا۔ کیونکہ اگر کھانے کو کچھ بھی نہ ہو تو آم تو ہیں ہی۔

شہر کے آغاز پر احمدیہ کلینک واقع ہے۔ جہاں دونوں مرتبہ آئی کیمپ لگایا گیا۔

**کیمپ کے شب و روز:**

وزارت صحت سے اجازت کے بعد ریڈیو پر اعلان ہوئے۔ پہلے روز کلینک پہنچنے پر ایسا محسوس ہوا کہ یہاں کیمپ نہیں بلکہ کسی جلسہ کا انتظام ہے۔ خیال تھا کہ یہ رش چند روز ہی رہے گا۔ لیکن اختتام تک یہی کیفیت رہی اور دونوں مرتبہ آخری روز آئندہ کیمپ کے انعقاد کا وعدہ کرنے پر مریضوں اور ان کے لواحقین سے اجازت ملی۔ اس دوران متعدد بار حکومتی اجازت کو Extend کروایا گیا۔

بوبو شہر اور اس کے قریبی علاقوں کے ساتھ ساتھ ایسے شہر جو 200 سے 300 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہیں وہاں سے مریض صبح سات بجے آنے شروع ہو جاتے۔ سب سے پہلے گزشتہ روز کے مریض کو چیک کیا جاتا اور پٹی کی تبدیلی کے بعد ادویات وغیرہ سمجھا کر رخصت دی جاتی۔ پھر وہ مریض جنہیں اس روز کی پہلے ہی تاریخ دی ہوتی انہیں داخل کر کے آپریشن کے لئے تیاری کی جاتی۔ اس کے بعد نئے آنے والے احباب کے چیک اپ کا مرحلہ شروع ہوتا تاکہ آپریشن کے لئے چناؤ کیا جائے۔ روزانہ اوسطاً 200 مریضوں کو چیک کیا جاتا کسی روز یہ تعداد 300 سے تجاوز بھی کر گئی۔ چناؤ کے بعد رجسٹریشن ہوتی اور آپریشن کا وقت دیا جاتا۔ اس کے بعد سرجری کی پہلی شفٹ کا آغاز ہوتا۔ دوپہر کو کچھ وقفہ کے بعد سہ پہر کو دوسری شفٹ کا آغاز ہوتا جو رات 10-11 بجے تک جاری رہتی۔ 2012ء میں 2 ماہ اور 2014ء میں تقریباً 30 ماہ سے زائد عرصہ مسلسل بوبو، واگا اور Zinare میں اسی معمول سے کام کیا گیا۔

مقامی معلمین اور جماعتی اور غیر از جماعت رضا کاروں نے رجسٹریشن، ترجمانی اور مریضوں کی آپریشن سے پہلے اور بعد کی دیکھ بھال کے فرائض نہایت جانفشانی اور خدمت کے جذبہ سے سرانجام دیئے۔ مکرم ناصر اقبال صاحب مربی بوبوجلاسو نے جماعتی ذمہ داریوں کے ساتھ کیمپ کی ہر ضرورت کا خیال رکھنے کے ساتھ ساتھ لوکل ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ، پریس اور علاقے کی کئی اہم شخصیات کے ساتھ رابطے کے فرائض نہایت خوش اسلوبی اور حوصلے سے سرانجام دیئے۔ مکرم ڈاکٹر فضل محمود بھنو صاحب (انچارج احمدیہ ہسپتال واگاڈوگو) جو کہ ہیومینیٹی فرسٹ کے اس پراجیکٹ Gift of Sight کے تمام مراحل کے مرکزی Co-Ordinator تھے۔ ادویات اور آپریشن کے لئے ضروری دیگر سامان کی فراہمی سے لے کر چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ UK مکرم منصور احمد شاہ صاحب اور چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ مکرم احمد یحییٰ صاحب کو روزانہ کی بنیاد پر تمام آپریشن کی باتصویر رپورٹ بھجوانے کی ذمہ داری نبھاتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان تمام احباب کو اس بے لوث خدمت کا صلہ دے۔ آمین

## چند متفرق دلچسپ واقعات

### کیمپ کی اجازت کی شرائط

مکرم ڈاکٹر فضل محمود بھنو صاحب جو کہ کیمپ کے مرکزی Organizer تھے بتاتے ہیں کہ کیمپ کی اجازت کے لئے وزارت صحت کو درخواست دی۔ تو چند روز بعد فون آیا کہ وزیر صاحب نے ڈاکٹر صاحب کو ملاقات کے لئے بلوایا ہے۔ آپ فکرمند ہوئے کہ کاغذات میں کوئی کمی تو نہیں رہ گئی۔ مقررہ ملاقات کے دوران وزیر صاحب کہنے لگے کہ آپ کو کیمپ کی اجازت مل جائے گی لیکن ایک شرط پر......! اور پھر سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے کہنے لگے کہ

"آپ کے کیمپ کے Venue سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر میرا آبائی گاؤں ہے۔ میری خواہش ہے کہ آپ میرے علاقے میں بھی یہ Facility دیں۔" چنانچہ ان کی خواہش پر اس علاقے میں جا کر وہاں سے مریضوں کا چناؤ کیا گیا۔

کچھ اسی طرح کی صورت حال 2014ء کے کیمپ میں بھی پیش آئی۔ جب متعلقہ آفیسر نے مکرم امیر صاحب سے اپنے علاقے اور واگاڈوگو سے تقریباً 35 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع صدر مملکت کے آبائی قصبہ Zinare کے بارے میں ایسا ہی مطالبہ کیا امیر صاحب نے Zinare میں 200 آپریشن کا وعدہ کیا۔ محض خدا کے فضل سے ہمیں وہاں تقریباً 400 آپریشن کا موقع ملا۔

### تندیٔ باد مخالف

مختلف مکاتب فکر کے علماء نے کیمپ کی مخالفت میں بھی بیان دیئے۔ اس کے بارے میں کئی احباب نے اپنے مریضوں کے آپریشن ہونے کے بعد بتایا کہ ہمیں تو علاقے کے سرکردہ لوگوں نے آپ کے کیمپ میں آنے سے منع کیا تھا لیکن ہم فری علاج اور آپریشن کا سن کر تجسس اور ضرورت کے تحت یہاں آئے اور ہم نے دیکھا کہ یہاں بغیر کسی تفریق، رنگ و نسل اور مذہب کے کام ہو رہا ہے۔ اب ہم واپس جا کر اپنے علاقہ کے لوگوں کو اصل حقیقت بتائیں گے اور اپنے تعلق داروں اور رشتہ داروں کو لے کر آئیں گے۔

ایسے ہی ایک مولانا صاحب نے درخواست کی کہ میرا آپریشن رات کی شفٹ میں کر دیں اور گھر جانے کی اجازت دے دیں۔ میں نہیں چاہتا کہ میرے رشتہ داروں اور دوستوں کو میرے یہاں آپریشن کروانے کے بارے میں معلوم ہو کیونکہ میں بھی کیمپ کی مخالفت کرنے والوں میں شامل تھا۔

ایک روز چند پولیس والے شہر کے سیکیورٹی چیف کا پیغام لے کر آئے۔ لکھا تھا کہ چند مخالف گروپس نے آپ کے کیمپ کو روکنے کی استدعا کی ہے۔ انہیں بتا دیا گیا ہے کہ انسانیت کی خدمت کے لئے یہ پراجیکٹ حکومتی اجازت سے ہو رہا ہے اور عوام الناس کے فائدہ کے اس کام کو جاری رہنا چاہئے۔ لیکن آپ کی اس مخالفت کے پیش نظر ہم آپ کی سیکیورٹی کے لئے انتظام کر رہے ہیں۔ چنانچہ سیکیورٹی اہلکار کیمپ کے اختتام تک اپنے فرائض سرانجام دیتے رہے۔

### پیچیدہ آپریشن اور خدا کے فضلوں کے نظارے

ایک 10-11 سالہ لڑکا جو دونوں آنکھوں میں بچپن سے موتیا ہونے کے باعث دیکھنے اور بغیر سہارے کے چلنے کے قابل نہ تھا ڈوری کے دور دراز علاقے گورم سے والدین کے ہمراہ آیا۔ چونکہ ہمارے پاس General Anesthesia کی سہولت نہیں تھی۔ اس لئے پہلے تو اسے انکار کر دیا گیا لیکن والدین کے اصرار اور آنکھوں میں امید دیکھ کر سوچا کہ اس کے لئے کوشش کی جائے۔ بچے کو اسسٹنٹ نے آپریشن کے مراحل اور آپریشن کے لئے آنکھ میں لگائے جانے والے انجکشن کے بارے میں آگاہ کیا۔ اگلے روز پیارے آقا کی خدمت میں خصوصی دعا کے لئے فیکس کی۔ آپریشن شروع کیا گیا۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیابی کے ساتھ لینز Implant کر دیا گیا۔ ساری رات بچہ کی نظر میں بہتری کے بارے میں فکرمندی رہی۔ لیکن اگلے روز پٹی کی تبدیلی کے ساتھ ہی اس نے کہنا شروع کر دیا کہ میں دیکھ سکتا ہوں اور بغیر کسی سہارے کمرے سے باہر اپنے والدین تک پہنچا۔ جن کی خوشی ناقابل بیان ہے۔ دل اللہ تعالیٰ کے شکر اور حمد سے بھر گیا۔

دوران کیمپ اسی طرح کے مزید اور کئی پیچیدہ آپریشن کرنے اور خلیفہ وقت کی دعاؤں کے طفیل اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے نظارے روزانہ دیکھنے کا موقعہ ملتا رہا۔

### غیر از جماعت رضا کار

کیمپ میں خدمت کرنے والے رضا کاروں میں جماعتی خدام کے علاوہ جماعت سے قریبی تعلق رکھنے والے غیر از جماعت نوجوان بھی شامل تھے۔ جن میں سے چند رات کو بھی وہیں قیام کرنے اور ہمہ وقت کے لئے حاضر رہتے۔ ایسے ہی ایک 13-14 سال نوجوان کے والد یہ سوچ کر کہ معلوم نہیں ان کا بیٹا کہاں وقت ضائع کر رہا ہے اس کے بارے میں معلوم کرنے کے لئے آئے۔ کیمپ کا ماحول اور وہاں جاری کام کو دیکھ کر بہت متاثر ہوئے۔ اپنے بیٹے سے کہنے لگے کہ

"مجھے معلوم نہ تھا کہ تم اتنا اچھا کام کر رہے ہو۔ میری جانب سے تمہیں اجازت ہے کہ جب تک یہ کیمپ ہو رہا ہے تم یہیں رہو اور انسانیت کی خدمت بجا لیتے رہو۔"

### گزشتہ کیمپ کے مطمئن مریض

امسال ایک بڑی تعداد ایسے مریضوں کی تھی جو پچھلی بار کیمپ میں ایک آنکھ کا آپریشن کروا چکے

تھے۔ چہروں پر خوبصورت مسکراہٹ، آنکھوں میں اپنایت اور شناسائی کی چمک کے لئے گزشتہ کیمپ کا رجسٹریشن کارڈ نکالتے اور دوسری آنکھ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتے کہ اب میں اس کے علاج کے لئے آیا ہوں۔ ایسے کچھ مریض آئیوری کوسٹ اور مالی سے ایک ہزار کلومیٹر سے زائد مسافت طے کرکے آئے اور کیمپ سے مستفید ہوئے۔

بوبوجلاسو سے تقریباً 200km کے فاصلے پر واقع گاوا کے گورنر کی والدہ جن کی عمر 90 سال سے زائد تھی کا آپریشن 2012ء میں ہوا تھا۔ ان کی بہو اور چھوٹا بیٹا اس دفعہ کیمپ میں آئے اور بتایا کہ ہماری والدہ کا چند ہفتے قبل انتقال ہوگیا ہے۔ ان کی نظر آخری وقت تک اچھی رہی اور وہ ہر وقت آپ سب کے لئے دعا کرتی رہتی تھیں۔ اب میں اپنے خاندان کے چند بزرگوں کو چیک اپ کے لئے لے کر آیا ہوں۔

متعدد بار ایسا ہوا کہ کافی فاصلے سے آئے ہوئے مریضوں سے کہ جن کی صرف ایک آنکھ کی نظر موتیا کے باعث کم تھی یا جن کا ایک آنکھ کا آپریشن پہلے ہو چکا تھا۔ کیمپ میں رش کی وجہ سے درخواست کی گئی کہ آپ اپنا حق ان مریضوں کے لئے چھوڑ دیں جن کی دونوں آنکھیں نظر سے محروم ہیں۔ خدا کے فضل سے ایسے مریضوں نے زیادہ مستحق افراد کے لئے ایثار کیا۔

## ڈوری اور مہدی آباد میں کیمپ

ڈوری کے صحرائی علاقہ میں مکرم اکبر صاحب مربی ڈوری کے اصرار پر ایک روزہ کیمپ کیا۔ مریض منتخب کئے گئے جنہیں واگاڈوگو کے ہسپتال میں آپریشن کی سہولت دی گئی۔ اس سفر میں 2011ء کے بعد ایک مرتبہ پھر مہدی آباد جانے کا موقعہ ملا۔ مہدی آباد میں IAAA کے تحت شمسی توانائی کے استعمال کے مختلف منصوبے جاری ہیں پورے گاؤں کو پینے کا صاف پانی مہیا کیا گیا ہے اور شمسی توانائی کی مدد سے گاؤں کے گھر اور گلیاں روشن ہونے کے ساتھ ساتھ ڈش کے ذریعہ پیارے آقا کے خطبات سے جماعتی اور غیر از جماعت احباب بھی مستفید ہوتے ہیں۔ ڈوری دارالحکومت سے تقریباً 300 کلومیٹر جبکہ مہدی آباد ڈوری سے دو گھنٹے کی مسافت پر واقع ہے۔ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ 2004ء میں اس علاقہ میں تشریف لائے تھے۔ جن کی برکت سے اس علاقہ میں سونے کے ذخائر دریافت ہوئے۔ آج کل مختلف یورپی ممالک Gold Mines سے ذخائر نکال کر علاقے اور ملک کی خوش حالی کے سامان پیدا کر رہے ہیں۔

## حکومتی اظہار تشکر اور میڈیا کوریج

افتتاحی اور اختتامی تقریبات میں لوکل گورنمنٹ، ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ میڈیا کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ اس پراجیکٹ کے بارے میں مختلف مقررین نے اپنے محکموں کی جانب سے انسانیت کی خدمت کے جذبے کو سراہتے ہوئے شکریہ ادا کیا۔ اس پراجیکٹ کو جاری رکھنے کے ساتھ ساتھ اس کا دائرہ کار اور دورانیہ بڑھانے کی درخواست کی اور اپنے محکموں کی جانب سے اس سلسلہ میں ہر قسم کے تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

ایک نیشنل اخبار Sidwa اور 5 سے زائد مقامی اخبارات نے کیمپ کے بارے میں باتصویر مضامین شائع کئے جو جماعت کے تعارف اور پوری ٹیم کے انٹرویوز پر مشتمل تھے۔ متعدد مریضوں اور ان کے لواحقین سے سوالات جوابات کی سورت میں ان کے پراجیکٹ کے بارے میں خیالات اور تجربات تحریر کئے۔

نیشنل TV چینل اور ایک لوکل چینل نے مختلف Aspects کو کور کرتے ہوئے ایک مختصر ڈاکومنٹری دو روز تک خبروں میں نشر کی۔

کچھ عرصہ قبل خاکسار کے دل میں شدید خواہش پیدا ہوئی کہ کاش اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے جماعت کی خدمت کے سلسلے میں کوئی ایسا کام کرنے کی توفیق دے جو کسی لحاظ سے اپنے آپ میں انفرادیت لئے ہوئے ہو۔ محض خدا کے فضل سے یہ خواہش اس رنگ میں پوری ہوئی جب Humanity First Uk کے زیر انتظام برکینا فاسو میں منعقدہ آئی کیمپ 2011ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کے طفیل 1000 سے زائد آپریشن کی توفیق ملی۔ یہ تعداد اپنے آپ میں اس لحاظ سے انفرادیت لئے ہوئے تھی کہ برکینا فاسو میں بالخصوص اور باقی ممالک میں بالعموم جہاں بھی Humanity First کے تحت آپریشن ہو رہے ہیں ایک محدود مدت میں پہلی مرتبہ کسی ایک سرجن کے ہاتھوں پایۂ تکمیل تک پہنچی۔ محض خدا کے کے فضل سے 2012ء میں تقریباً 800 اور 2014ء میں تیسری مرتبہ 1500 سے زائد آپریشن کی توفیق ملی۔ پیارے آقا کے حوصلہ افزائی اور خوشنودی کے خطوط کے ساتھ ساتھ 2014ء کے جلسہ سالانہ UK کے موقع پر حضور انور کی زبان مبارک سے برکینا فاسو میں ہونے والے اس پراجیکٹ کا ذکر اور ''اچھا کام ہو رہا ہے'' کے الفاظ خاکسار کے کئے سرمایہ حیات ہیں۔ ؎

جہاں سرور میسر تھا جام و مے کے بغیر
وہ میکدے بھی ہماری نظر سے گزرے ہیں

مکرم مسرور احمد عبداللہ صاحب

# میرے ماموں مکرم عبدالوحید صاحب۔ ہیڈ ماسٹر

میرے ماموں مکرم عبدالوحید صاحب دو ماہ کی شدید بیماری کے بعد 31 جولائی 2014ء کو اپنے خالق حقیقی مولا سے جا ملے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 49 سال تھی۔ اپنی اس تھوڑی سی عمر میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک کامیاب شخص، فرمانبردار بیٹا، ذمہ دار باپ اور ہر ایک کا خیال رکھنے والا آدمی بنایا۔ آپ پانچ بہنوں کے اکلوتے بھائی تھے۔

آپ اکتوبر 1965ء کو سیالکوٹ کے ایک گاؤں صابو کے پڈھیار ضلع سیالکوٹ میں چوہدری عبدالحمید صاحب کے گھر پیدا ہوئے۔ آپ ایک نہایت ہی مخلص اور جماعت کے ساتھ وفا کرنے والے انسان تھے۔ کافی عرصہ تک صدر جماعت رہے۔ میرے نانا بھی 25 سال تک اپنی جماعت کے صدر رہے تھے۔ آپ کو بھی اپنے والد کی طرح جماعت کے ساتھ حقیقی لگاؤ تھا اور جماعتی کاموں اور چندوں میں سب سے آگے رہنے کی کوشش کرتے اور اپنے گاؤں کی بیت الذکر کی تعمیر میں غیر معمولی حصہ لیا۔ آپ بفضل تعالیٰ پانچ وقت کے نمازی تھے غرباء کی بے لوث خدمت کرتے تھے۔ آپ نہایت ہی کم گو انسان تھے صرف مطلب کی بات کرتے تھے فضول باتوں سے آپ کو نفرت تھی۔ اچھے لوگوں کے ساتھ آپ کا اٹھنا بیٹھنا تھا۔ وقت کی پابندی کا بہت خیال رکھتے تھے۔ وقت پر سکول آنا اور جانا آپ کی عادت تھی۔ سکول کے اندر غیر از جماعت اساتذہ میں آپ کافی مقبول تھے۔ جس دن آپ کی وفات ہوئی تھی تمام غیر از جماعت سٹاف نے آپ کے جنازہ میں شرکت کی۔ ایک غیر از جماعت استاد نے اس دن بتایا کہ میرا خیال تھا کہ احمدیوں کا اپنا ایک علیحدہ ہی عقیدہ ہے۔ لیکن مکرم عبدالوحید صاحب کو دیکھ کر ان کے اخلاق کو دیکھ کر میں اب یہ کہہ سکتا ہوں کہ اصل مومن احمدی ہی ہیں ان جیسی خوبیاں رکھنے والا انسان میں نے اس سے قبل کبھی نہیں دیکھا۔ تمام سٹاف کے ساتھ ان کا ہمدردانہ سلوک تھا۔ آپ کے شاگرد بھی اس دن آپ کی بہت تعریف کرتے تھے کہ وہ نہایت محنتی اور بچوں سے والدین جیسا سلوک کرنے والے انسان تھا۔

آپ کے گاؤں کے ایک شخص نے بتایا کہ میں نے درخواست کی کہ میں ایک غریب شخص ہوں۔ میرے بچوں کی فیس معاف کروا دیں کیونکہ آپ سکول کے ہیڈ ماسٹر تھے آپ نے جواب دیا کہ تم ایسا کرو کہ ہر ماہ اپنے بچوں کا جتنا بھی خرچ آتا ہے آکر مجھ سے لے لیا کرو اور اس طرح ان کی مدد کرتے تھے آپ چونکہ اکیلے بھائی تھے اور آپ کا اپنے چچا زاد بھائیوں سے سگے بھائیوں جیسا سلوک تھا۔ ہر ضرورت پیش آنے پر آپ ان کی مدد کرتے تھے اور آپ کے چچا نے بتایا کہ میرے بھائی مکرم عبدالحمید صاحب کی وفات کے بعد میرے بھتیجے عبدالوحید نے ایک ذمہ داری بھی مجھ پر نہیں ڈالی آپ اپنے چچا جان کا بہت خیال رکھتے تھے۔

آپ اپنی والدہ کے نہایت ہی فرمانبردار اور خدمت کرنے والے بیٹے تھے اپنے والد صاحب کی وفات کے بعد ہر قسم کی ذمہ داری آپ نے اپنے کندھوں پر اٹھالی اور شدید بیماری میں کہتے کہ میری امی جان اور میری بہنوں کو میری بیماری کے متعلق نہ بتانا تاکہ وہ پریشان نہ ہوں۔

آپ واقف زندگی بھی تھے اور آپ افریقہ میں بطور استاد کام کرتے رہے۔ اپنے والد صاحب کی وفات کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کو اپنے ملک واپس جانے کا حکم دیا۔ کیونکہ آپ کی گھر میں بہت ضرورت تھی۔

اپنے بیوی، بچوں کے ساتھ نہایت اچھا سلوک کرتے تھے۔ اپنے بچوں کو آپ نے اعلیٰ تعلیم دلوائی اور بفضل خدا تعالیٰ آپ کے بڑے بیٹے لندن میں تعلیم حاصل کر کے بطور چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کام کر رہے ہیں اور دوسرا بیٹا آسٹریلیا میں انجینئر ہے اور ان سے چھوٹا بطور مربی سلسلہ جماعتی خدمات سرانجام دے رہے ہیں اور سب سے چھوٹا بیٹا ایم بی بی ایس میڈیکل کی تعلیم حاصل کر رہا ہے۔

آپ کے ورثاء میں ایک بوڑھی والدہ، بیوہ اور چار بیٹے اور پانچ بہنیں ہیں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میرے ماموں کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ورثاء کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

## آنکھوں کے قطرے کا استعمال

1 ۔ ہاتھ اچھی طرح دھوئیے یعنی صابن استعمال کیجئے۔

2۔ بوتل کو ہلائیے۔

3۔ سر پیچھے کی طرف جھکائیے۔

4۔ چھت کی طرف دیکھئے۔

5 ۔قطروں کی مقررہ مقدار آنکھ چھوئے بغیر ٹپکائیے۔

6۔ کئی مرتبہ پلکیں جھپکئے۔ زائد قطرے صاف رومال یا ٹشو پیپر سے پونچھ ڈالئے۔ بوتل کھلنے کے ایک ماہ بعد بدل دیجئے۔

مشہور شہر

# سان فرانسسکو (SAN FRANCISCO)

کیلیفورنیا امریکہ کا ایک اہم شہر، اسے براعظم کا ایتھنز، پیرس اور نیویارک بھی کہتے ہیں۔ گولڈن گیٹ برج کے ذریعے میرین (MARINE) کاؤنٹی سے مربوط ہے۔ یہ 37.47 درجے شمال اور 122.25 درجے مغرب میں واقع ہے۔ اس کا رقبہ 122 مربع کلومیٹر اور آبادی دس لاکھ سے زائد نفوس پر مشتمل ہے۔ یہ چالیس پہاڑیوں پر پھیلا ہوا ہے اور اس کی تمام تر شہرت گولڈن گیٹ برج کی وجہ سے ہے۔ یہ تینوں اطراف سے پانی سے گھرا ہوا ہے۔ خلیج سان فرانسسکو، اوکلینڈ کا کنٹینر ٹرمینل اور ڈیپ واٹر پورٹ نے اس کی شہرت کو مزید چار چاند لگا دیئے ہیں۔ یہاں بہت سی قومیتوں اور نسلوں کے لوگ آباد ہیں۔ اس نے ہسپانوی صدر (PRESIDIO DE SAN FRANCISCO) اور مشن آف سینٹ فرانسس آف اسیسی (ST.FRANCIS OF ASSISI) کی نسبت سے نشوونما پائی۔ دونوں کا قیام 1776ء میں عمل میں آیا اور ہسپانوی چوکی کے طور پر آباد ہوا۔ اسے 1846ء میں امریکہ نے دوران جنگ میکسیکو سے چھین لیا تھا۔ 1848ء میں SIERRA NEVADA کے دامن میں سونا دریافت ہوا۔ 1849ء اور 1851ء میں سونے کی تلاش میں بہت سے لوگوں نے اس شہر کو اپنا مسکن بنالیا اس طرح بہت جلد یہ امریکا کا ایک اہم شہر بن گیا۔ 1906ء میں یہاں ایک ہولناک زلزلہ آیا جس سے سارا شہر مکمل طور پر تباہ ہوگیا۔ زلزلے سے کم وبیش 500 افراد بھی ہلاک ہوگئے۔

دوسری جنگ عظیم کی ہولناکیوں کا ازالہ کرنے کے لئے متاثرہ ممالک نے 1945ء میں یہاں ایک کانفرنس طلب کی۔ اس کانفرنس میں 51 ممالک نے شرکت کی اور یہ کانفرنس ہی اقوام متحدہ کے قیام کا باعث بنی۔ یہیں مغربی اتحادیوں اور جاپانیوں کے مابین 1952ء میں امن معاہدے پر دستخط ہوئے جس پر اسی سال عملدرآمد شروع ہوگیا۔ 1989ء میں یہاں پھر زلزلہ آیا جس سے شہر کے بیشتر حصوں کو نقصان پہنچا۔ چائنا ٹاؤن یہاں کی بڑی مشہور بستی ہے۔ یہ پرہجوم علاقہ ہے۔ چینی باشندوں کی اکثریت کی وجہ سے اسے لٹل چین بھی کہتے ہیں۔ یہاں چینی تھیٹر اور چینی ریسٹورنٹ بھی ہیں۔

## ٹرانسپورٹ

یہاں کا ٹرانسپورٹ کا نظام انتہائی قابل تعریف ہے۔ یہ نظام بڑا صاف ستھرا اور سستا ہے۔ سٹریٹ کارز، کیبل کارز اور بسوں میں ٹرانسفر ٹکٹ استعمال کیے جاسکتے ہیں۔

## پانامہ بحرالکاہل نمائش

اگرچہ 1906ء کے زلزلے نے اسے تباہ و برباد کر کے رکھ دیا تھا تاہم اہل فرانسسکو نے پانچ سال میں اپنی محنت، لگن اور جذبے کے ساتھ اسے تعمیر کرلیا اور اس طرح اس کی گزشتہ شان و شوکت بحال ہوگئی۔ یہیں 1915ء میں پانامہ بحرالکاہل نمائش منعقد ہوئی پھر یہ شہر آہستہ آہستہ اقتصادیات کا مرکز بن گیا۔

## بلندترین عمارات

ٹرانس امریکا پیرائڈ اور بنک آف امریکا سنٹر یہاں کی بلندترین عمارات ہیں۔ ان کا مقابلہ مین ہیٹن کی عمارات سے بخوبی کیا جاسکتا ہے۔ یہاں دنیا کے بڑے بڑے بنکوں کے دفاتر بھی ہیں۔ شہر میں کم وبیش 500 بڑے ہوٹل ہیں جن میں 45000 سیاحوں کے رہنے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

## صنعتیں

یہ ایک صنعتی شہر کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ یہاں گوشت کو ڈبوں میں بند کرنے، طباعت، پھلوں کا رس نکالنے اور دھاتی مصنوعات تیار کرنے کے کارخانے ہیں۔

قابل دید مقامات درج ذیل ہیں:

## چڑیا گھر

یہ شاہراہ اعظم پر واقع ہے۔ اس میں دنیا بھر کے چرند پرند کو قدرتی ماحول میں رکھا گیا ہے۔ چڑیا گھر کے اندر ایک ہزار فٹ لمبا ایک تیراکی کا تالاب بھی ہے۔

## گولڈن گیٹ برج

گولڈن گیٹ برج سان فرانسسکو کو میرین کی بستی سے ملاتا ہے۔ یہ دنیا کا دوسرا بڑا معلق پل ہے۔ یہ سان فرانسسکو کو خلیج بحرالکاہل سے ملاتا ہے۔ اسے 1937ء میں تعمیر کیا گیا تھا اس کی لمبائی 4200 فٹ ہے۔ اسے ماہر تعمیرات جوزف لی سٹراس کی زیرنگرانی 350 لاکھ ڈالر کے خرچ سے مکمل کیا گیا۔

## گولڈن گیٹ پارک

یہ بڑا دلکش تفریحی مقام کا درجہ رکھتا ہے۔ انسانی ہاتھوں سے بنایا گیا یہ سب سے بڑا پارک ہے۔ اس میں کم وبیش 50 ہزار مختلف اقسام کے پودے لگائے گئے ہیں۔

## عجائب گھر

یہاں متعدد عجائب گھر ہیں جن میں فنون لطیفہ کا عجائب گھر، رودکی پیلس آف فائن آرٹ اور فطری تاریخ کا عجائب گھر اہم ہیں۔ فنون لطیفہ کے عجائب گھر میں دنیا کے بڑے بڑے مصوروں کی بنائی گئی تصاویر رکھی گئی ہیں۔ دی ینگ میوزیم، ماہی خانہ، جاپانی چائے کے باغ، سنو جھیل دیگر قابل دید مقامات ہیں۔

یہاں کا بین الاقوامی ہوائی اڈا دنیا بھر میں مشہور ہے۔

## تعلیم

تعلیمی ترقی کے اعتبار سے اس شہر کو امریکا بھر میں اہمیت حاصل ہے۔ یہاں چار یونیورسٹیاں ہیں جہاں ہر قسم کی تعلیم کے مواقع مہیا کئے گئے ہیں۔

کیلیفورنیا اکیڈمی آف سائنسز گولڈن پارک میں واقع ہے۔ یہ مغرب کا قدیم ترین سائنسی ادارہ ہے اور اسے پورے کیلیفورنیا میں انتہائی اہم مقام حاصل ہے۔ برکلے یونیورسٹی یہاں کی قدیم ترین یونیورسٹی ہے۔ ہوٹلوں میں کلفٹن، سارک ہاپکنز، شیراتون، پیلس، سینٹ فرانسس ہوٹل، فیئر مونٹ، کینٹر بری، سرفرانسس بریک، چانسلر، پلازا اور کانٹی نینٹل لاج شامل ہیں۔

جاپان ٹاؤن کا شمار بھی سان فرانسسکو کی اہم آبادیوں میں ہوتا ہے۔

(مرسلہ: مکرم امان اللہ امجد صاحب)

---

رب کعبہ کی قسم میں نے تو مقصد پا لیا
مجھ کو کیا اس سے کہ کٹ کر کونسی کروٹ گرا
جسم تو مٹی میں مل جانا تھا جلدی یا بدیر
میں بفضل اللہ حیات جاودانی پا گیا

امۃ الباری ناصر

---

## خدائی توازن

اگر ہماری زمین سورج جتنی بڑی ہوتی اور اس کی کثافت برقرار رہتی تو اس کی کشش ثقل ڈیڑھ گنا ہو جاتی۔ ہوا کے غلاف کی دبازت گھٹ کر پانچ سو میل کے بجائے صرف چار میل رہ جاتی، پانی کا بھاپ میں تبدیل ہونا ممکن نہ رہتا اور ہوا کا دباؤ ایک ٹن فی مربع انچ تک جا پہنچتا، ایک پونڈ وزنی جانور کا وزن بڑھ کر ایک سو پچاس پونڈ ہو جاتا، انسان کا جسم گھٹ کر گلہری کے برابر رہ جاتا اور اس مخلوق میں کسی قسم کی ذہنی زندگی اور اس کی نشوونما ناممکن ہو جاتی۔

اس کے برخلاف اگر زمین کا سورج سے موجود فاصلہ بڑھا کر دوگنا کر دیا جاتا تو سورج سے حاصل ہونے والی حرارت کی مقدار گھٹ کر صرف ایک چوتھائی رہ جاتی اس کی گردش کی رفتار نصف رہ جاتی، موسم سرما کا دورانیہ طویل ہو کر دوگنا ہو جاتا اور زندگی منجمد ہو کر رہ جاتی۔

اگر سورج اور زمین کا درمیانی فاصلہ گھٹا کر نصف کر دیا جاتا تو سورج سے حاصل ہونے والی حرارت چارگنی ہو جاتی، زمین کی رفتار گردش دوگنی تیز ہو جاتی۔ موسموں میں اول تو تغیر کا امکان نہ رہتا اور اگر سردی کا موسم آتا بھی تو اس کی مدت نصف رہ جاتی اور کرۂ زمین پر تپش اس درجہ بڑھ جاتی کہ اس میں زندگی کا برقرار رہنا ممکن نہ ہوتا۔

کرۂ زمین کی موجودہ جسامت اس کے سورج سے موجودہ فاصلے اور اس کی مقررہ رفتار گردش کے برقرار رہنے ہی کا یہ نتیجہ ہے کہ اس زمین پر جینا ممکن ہے اور بنی نوع انسان طبعی ذہنی اور روحانی زندگی کی مسرتوں سے ہمکنار ہیں۔

(خدا موجود ہے، صفحہ 26، مرتبہ جان کلوور امونزما۔ مترجم عبدالحمید صدیقی، مقبول اکیڈمی لاہور۔ طبع چہارم)

# وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

### مسل نمبر 119038 میں صابر احمد

ولد اللہ ڈیوایا قوم رند پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی رندان ضلع ڈیرہ غازی خان ملک پاکستان، بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4,000/-Pakistani Rupee ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔صابر احمد گواہ شد نمبر 1۔منیر فرحت ولد اللہ ڈیوایا گواہ شد نمبر 2۔غلام شبیر ولد کریم بخش

### مسل نمبر 119039 میں عروبہ نثار

بنت نثار قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داجل تحصیل جام پور ضلع و ملک Pakistan, راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29/11/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 150/-Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔عروبہ نثار گواہ شد نمبر 1۔منور احمد ولد علی محمد گواہ شد نمبر 2 ۔وقاص احمد ولد نصیر احمد

### مسل نمبر 119040 میں محمد شریف

ولد غلام محمد قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 5 رتیاں تحصیل سانگلہ ہل ضلع و ملک Pakistan, ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/11/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زمین 13 کنال 18,00,000/-Pakistani Rupee چک 5 رتیاں ۔2۔ مکان 5 مرلے 4,00,000/-Pakistani Rupee چک 5 رتیاں اس وقت مجھے مبلغ 50,000/- روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد شریف گواہ شد نمبر 1۔عطاء القدوس ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2۔قیصر محمود ولد محمد شریف

### مسل نمبر 119041 میں ناصراں بیگم

زوجہ محمد شریف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 5 رتیاں ضلع و ملک پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/11/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ 5 مرلے 4,00,000/-Pakistani Rupee 2۔حق مہر 1000/-Pakistani Rupee اس وقت مجھے مبلغ 2,000/-Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ناصراں بیگم گواہ شد نمبر 1۔قیصر محمود ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس ولد محمد اسلم

### مسل نمبر 119042 میں ذکیہ بی بی

ولد ڈاکٹر منظور احمد قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرڑھ بلوچاں تحصیل سانگلہ ضلع وملک Pakistan, ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1/11/20114 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان 8 مرلے 800000/-Pakistani Rupee ۔ 2 ۔زیور طلائی 5 تولے 200000/-Pakistani Rupee۔3۔بینک بیلنس 1000000/-Pakistani Rupee اس وقت مجھے مبلغ 22,000/-Pakistani Rupee ماہوار بصورت INCOME مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ذکیہ بی بی گواہ شد نمبر 1۔عطاء القدوس ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2۔الطاف حسین ولد جلال الدین

### مسل نمبر 119043 میں محمد ابراہیم

ولد مختار احمد قوم ...... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگڑ حاکم والا P/0 بڈھا ضلع وملک Pakistan, ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان 2.5 مرلے 400000/-Pakistani Rupee مدینہ ٹاؤن فیصل آباد اس وقت مجھے مبلغ 500 ،6 Pakistani Rupee ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 1 قاسم علی بھٹی ولد خان محمد گواہ شد نمبر 2 ظہیر عباس ولد عباس علی

### مسل نمبر 119044 میں عفیفہ احمد

بنت محمد رفیع قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولا چک نمبر 169 رب ضلع شیخوپورہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16/06/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,000/-Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔عفیفہ احمد گواہ شد نمبر 1۔عمران جاوید ولد لیاقت علی گواہ شد نمبر 2۔محمد رفیع ولد غلام محمد

### مسل نمبر 119045 میں فائزہ وسیم

بنت وسیم احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور اڈا چھبل P/O ضلع و ملک Pakistan، لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/03/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/-Pakistani Rupee ماہوار بصورتجیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ فائزہ وسیم گواہ شد نمبر 1۔وسیم احمد ولد محمد گواہ شد نمبر 2۔معین احمد ولد محمد یسین

### مسل نمبر 119046 میں خدیجۃ الکبریٰ

زوجہ محمد ارشد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفضل شرقی ربوہ ضلع وملک Pakistan، چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے طلائی سیٹ + حق مہر بوزن 1/2-1 تولہ مالیت 168000 پاکستانی روپے جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔خدیجۃ الکبریٰ گواہ شد نمبر 1۔محمد ارشد ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2۔محمد اصفر ولد محمد طفیل

### مسل نمبر 119047 میں بشریٰ بیگم

زوجہ ارشد خاں بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 29/2 دار البرکات ربوہ ضلع وملک، Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔حق مہر 50000 Pakistani Rupee۔2۔زیور طلائی 13 تولے 690000 Pakistani Rupee۔3۔نقد رقم -4- 800000 Pakistani Rupee پلاٹ 5 مرلے 700000 Pakistani Rupee رحمانی کالونی اس وقت مجھے مبلغ 5,000 Pkistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 ۔مبارک احمد ولد محمد علی گواہ شد نمبر 2۔ مجید احمد ولد چوہدری غلام رسول

### مسل نمبر 119048 میں نذیر احمد

ولد احمد دین قوم ملک پیشہ بے روزگاری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/38 دار العلوم شرقی نور ربوہ ضلع وملک Pakistan, چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔پلاٹ 4.5 مرلے Pakistani Rupee دار الشکر۔اس وقت مجھے مبلغ 1,000 Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد رحیم الافضل ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2۔ مبشر احمد ولد غلام رسول

### مسل نمبر 119049 میں سحرش لقمان

زوجہ لقمان احمد شاہد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/43 فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع و ملک Pakistan, چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/12/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔حق مہر 300000 Pakistani Rupee ۔2۔زیور طلائی 5 تولہ 225000 Pakistani Rupee اس وقت مجھے مبلغ 3,000 Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔سحرش لقمان گواہ نمبر 1۔ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں گواہ شد نمبر 2۔ عثمان انصر ججہ ولد ریاض احمد ججہ

☆..................☆..................☆

مکرم داؤد احمد ملک صاحب صدر جماعت کوریا

# جماعت احمدیہ جنوبی کوریا کی سیول بک فیئر میں شمولیت

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کوریا کو کوریا کے سب سے بڑے بُک فیئر Seoul International Book Fair میں 18 تا 22 جون 2014ء جماعتی سٹال لگانے کی توفیق ملی۔ یہ بُک فیئر جنوبی کوریا کے دارالحکومت Seoul کی Coax Buildings میں منعقد ہوتا ہے۔

سٹال پر مختلف بینرز آویزاں کئے گئے۔ نیز Love for All, Hatred for None کا بینر لوگوں کی توجہ کا مرکز رہا۔ متعدد زائرین نے ان بینرز کے بارہ میں استفسار کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب کو دین حق کی حقیقی تعلیم کے بارہ میں تسلی بخش معلومات فراہم کی گئیں اور ان کے سوالات کے مثبت جوابات دیئے گئے۔

سٹال پر قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم کے علاوہ حضرت اقدس مسیح موعود کی مختلف کتب، حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کتاب World Crisis and the Pathway to Peace کا کورین ترجمہ اور جماعت احمدیہ کے تعارف پر مشتمل لٹریچر سٹال کی زینت رہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس کتاب کی تقریب رونمائی بُک فیئر کے آخری روز ہوئی۔ اس تقریب میں زائرین کو اِس کتاب اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تعارف پیش کیا گیا۔ میڈیا سے تعلق رکھنے والے احباب بھی اس تقریب میں موجود تھے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس تقریب سے جماعت کا وسیع پیمانے پر تعارف ہوا۔

ایک زائر نے سٹال پر آکر کہا کہ گزشتہ سال بھی وہ جماعت کے سٹال پر آئے تھے اور ان سے وعدہ کیا گیا تھا کہ انہیں کورین زبان میں قرآن کریم تحفۃً دیا جائے گا۔ جب انہیں کورین قرآن کریم تحفۃً دیا گیا تو وہ بہت خوش ہوئے۔

عرب ممالک سے تعلق رکھنے والے بعض زائرین بھی جماعت کے سٹال پر آئے۔ ان کو جماعت کا مکمل تعارف کرایا گیا اور ان کے سوالات کے بھی تسلی بخش جوابات دیئے گئے اور عربی زبان میں جماعتی کتب دی گئیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تقریباً 1 ہزار افراد نے جماعت کے سٹال کا وزٹ کیا اور تقریباً 5 ہزار کی تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سٹال کے بہترین نتائج پیدا کرے۔ آمین

☆......☆......☆

بقیہ از صفحہ 2 : تحریک وقف نو تفصیلی ہدایات

تک اپنے پتہ کی تبدیلی سے آگاہ نہیں کرتے۔ اگر وقف نو کا فارم پُر کرنے کے بعد سے آپ کا پتہ تبدیل ہوگیا ہے اور آپ نے ابھی تک اطلاع نہیں کی تو درخواست ہے کہ فوری طور پر شعبہ ہذا کو اپنے نئے پتہ کی اطلاع دیں اور خط و کتابت کرتے وقت وقف نو کا حوالہ نمبر ضرور درج کیا کریں۔ شعبہ وقف نو کا پتہ مندرجہ ذیل ہے:

Waqf-e-Nou Department
(Central) 16 Gressenhall Road,
LONDON SW18 5QL U.K.

(15) وقف نو کی درخواستیں براہ راست شعبہ وقف نو مرکزیہ لندن کی فیکس پر بھی بھجوائی جا سکتی ہیں۔ دفتر کا فیکس نمبر درج ذیل ہے۔

0044-208544-7643

اس کے علاوہ دفتر ھذا سے ٹیلیفون کے ذریعہ بھی رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ دفتر کا ٹیلیفون 0044-208544-7633 ہے اور دفتری اوقات لندن کے وقت کے مطابق صبح 10 بجے تا شام 7 بجے تک ہیں۔

اس کے علاوہ فوری رابطہ ای میل کے ذریعہ بھی ممکن ہے مگر اسے صرف فوری کاموں کے لئے استعمال کیا جانا چاہئے نیز یہ بھی درخواست ہے کہ اس ای میل پر صرف وقف نو کے متعلقہ امور کے لئے رابطہ کیا جائے۔ آپ کی ای میل موصول ہونے کے بعد اسی وقت شعبہ وقف نو کی طرف سے رسیدگی کی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ کی ای میل موصول ہوگئی ہے نیز اس کے ساتھ دیگر ہدایات بھی درج ہوتی ہیں جنہیں پڑھ لینا چاہئے۔

شعبہ وقف نو مرکزیہ لندن کا ای میل ایڈریس مندرجہ ذیل ہے:

waqfenoulondon@hotmail.co.uk

☆..................☆..................☆

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## نکاح

❁ محترم صدیق احمد منور صاحب مربی انچارج فرنچ گیانا جنوبی امریکہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ دریہ منور صاحبہ واقفہ نو فیکٹری ایریا ربوہ کے نکاح کا اعلان مکرم ملک فرحان احمد صاحب ولد مکرم ملک رفاہ الدین صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ کے ساتھ بیت الفضل لندن میں مورخہ 8 مارچ 2015ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2 لاکھ روپے حق مہر پر فرمایا۔ دلہن حضرت میاں مہر الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی جبکہ دلہا محترم ملک فتح محمد صاحب سابق کارکن وکالت زراعت ربوہ کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے جانبین کے لئے اور جماعت کیلئے بابرکت فرمائے نیز ان دونوں کو خلافت کا سچا وفادار بنائے۔ آمین

## درخواست دعا

❁ مکرمہ صائمہ سیدہ صاحبہ نارتھ جرسی امریکہ کا مورخہ 27 مارچ 2015ء کو ریڑھ کی ہڈی کا کامیاب آپریشن ہوا ہے۔ اور ابھی تک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین

## تقریب آمین

❁ مکرم نعیم احمد گوہر صاحب مربی سلسلہ مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد کی ایک بچی رمشاء وسیم بنت مکرم وسیم محمود عاطف صاحب نے بعمر 9 سال قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 22 مارچ 2015ء کو تقریب آمین منعقد ہوئی۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت مکرمہ نجم النساء صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ مکرمہ بشریٰ شہادت صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مانگٹ اونچا زوجہ مکرم شہادت خاں صاحب مرحوم نے بچی سے قرآن کریم سنا۔ بعدازاں خاکسار نے دعا کروائی۔ رمشاء وسیم مکرم محمد فیروز صاحب مرحوم کی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## تقریب آمین

❁ مکرم منصور احمد صاحب مربی سلسلہ سکھیکی ضلع حافظ آباد تحریر کرتے ہیں۔

ماہ نور ولد مکرم شہزاد اشرف صاحب نے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے 10 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 19 مارچ 2015ء کو تقریب آمین منعقد ہوئی۔ خاکسار نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کے علم و عرفان میں ترقی عطا فرمائے، باقاعدہ تلاوت قرآن کرنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

## ولادت

❁ مکرم رانا مبین کاشف خاں صاحب کارکن دارالقضاء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل سے مجھے ایک بیٹے اور بیٹی کے بعد مورخہ 2 مارچ 2015ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل کرنے کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ جس کا نام واصف حمید خاں تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم رانا عبدالحکیم خاں صاحب کاٹھگڑھی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ کا پوتا، مکرم رانا سیف الرحمٰن خاں صاحب آف شورکوٹ کینٹ کا نواسہ اور حضرت حاجی چوہدری عبدالحمید خاں صاحب کاٹھگڑھی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو قرۃ العین، فرمانبردار اور وقف نو کے معیار پر پورا اترتے ہوئے خادم دین اور سلسلہ کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

## ملیریا سے بچاؤ

❁ ملیریا سے بچاؤ کیلئے درج ذیل امور کی طرف خصوصی توجہ ہونی چاہئے۔ اس سلسلہ میں احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ

گھروں کے باہر کیاریوں اور اردگرد کے ماحول میں سپرے کروائیں۔

دروازوں اور کھڑکیوں پر جالی لگوائیں۔ اگر جالی لگی ہوئی ہے تو انہیں بند رکھیں۔

خصوصاً رات کے اوقات میں Repellant میٹس اور جلیبی ٹائپ رنگ وغیرہ استعمال کریں۔

گھروں کی چھتوں اور صحن میں سونے کی صورت میں مچھردانی کا استعمال کریں۔

گھروں کے باہر پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔

ڈسٹ بن اوپر سے ڈھکے ہونے چاہئیں اور ان کو فوری طور پر خالی کردیا جائے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

## دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

❁ مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے شیخوپورہ کے ضلع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

# ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

## پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

### 15-اپریل 2015ء

| | |
|---|---|
| 12:10 am | (۔) سائنسدان |
| 12:30 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 10-اپریل 2015ء (عربی ترجمہ) |
| 1:35 am | آؤ اردو سیکھیں |
| 2:00 am | آسٹریلین سروس |
| 2:30 am | پاکستان نیشنل اسمبلی 1974ء |
| 3:15 am | فیتھ میٹرز |
| 4:05 am | سوال وجواب |
| 5:00 am | عالمی خبریں |
| 5:15 am | تلاوت قرآن کریم |
| 5:25 am | درس ملفوظات |
| 5:40 am | یسرنا القرآن |
| 6:00 am | دین کی روشنی میں زندگی کیا ہے؟ |
| 7:05 am | نور مصطفویؐ |
| 7:20 am | الف اردو |
| 7:50 am | سٹوری ٹائم |
| 8:25 am | پاکستان نیشنل اسمبلی 1974ء |
| 9:15 am | (۔) سائنسدان |
| 9:55 am | لقاء مع العرب |
| 11:00 am | تلاوت قرآن کریم |
| 11:15 am | الترتیل |
| 11:45 am | لجنہ اماء اللہ یوکے اجتماع |
| 1:15 pm | مشاعرہ |
| 2:00 pm | سوال وجواب |
| 3:05 pm | انڈونیشین سروس |
| 4:10 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 10-اپریل 2015ء (سواحیلی ترجمہ) |
| 5:15 pm | تلاوت قرآن کریم |
| 5:30 pm | الترتیل |
| 6:00 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 26 جون 2009ء |
| 7:00 pm | Shotter Shondhane |
| 8:00 pm | دینی وفقہی مسائل |
| 8:40 pm | کڈز ٹائم |
| 9:15 pm | فیتھ میٹرز |
| 10:15 pm | الترتیل |
| 10:45 pm | عالمی خبریں |
| 11:10 pm | لجنہ اماء اللہ یوکے اجتماع |

### 16-اپریل 2015ء

| | |
|---|---|
| 12:40 am | فرنچ سروس |
| 1:35 am | دینی وفقہی مسائل |
| 2:10 am | کڈز ٹائم |
| 2:50 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 26 جون 2009ء |
| 4:00 am | انتخاب سخن |
| 5:10 am | عالمی خبریں |
| 5:30 am | تلاوت قرآن کریم |
| 5:45 am | الترتیل |
| 6:15 am | لجنہ اماء اللہ یوکے اجتماع |
| 7:45 am | دینی وفقہی مسائل |
| 8:25 am | درس حدیث |
| 8:45 am | فیتھ میٹرز |
| 9:50 am | لقاء مع العرب |
| 11:05 am | تلاوت قرآن کریم |
| 11:15 am | درس ملفوظات |
| 11:35 am | یسرنا القرآن |
| 12:00 pm | پیس کانفرنس 2015ء |
| 1:25 pm | Beacon of Truth (سچائی کا نور) |
| 2:25 pm | ترجمۃ القرآن کلاس |
| 3:25 pm | انڈونیشین سروس |
| 4:35 pm | جاپانی سروس |
| 5:25 pm | تلاوت قرآن کریم |
| 5:35 pm | یسرنا القرآن |
| 6:20 pm | Beacon of Truth (سچائی کا نور) |
| 7:25 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 10-اپریل 2015ء (بنگلہ ترجمہ) |
| 8:25 pm | آؤ اردو سیکھیں |
| 8:45 pm | خلافت احمدیہ سال بہ سال |
| 9:00 pm | Persian Service |
| 9:25 pm | ترجمۃ القرآن کلاس |
| 10:30 pm | یسرنا القرآن |
| 10:55 pm | عالمی خبریں |
| 11:15 pm | پیس کانفرنس |

پلاٹ برائے فروخت
محلہ بشیر آباد ربوہ (موضع چھنیاں) میں ایک 10 مرلہ پلاٹ مناسب قیمت پر برائے فروخت ہے گلی میں سوئی گیس کی پائپ لائن موجود ہے۔
برائے رابطہ: محمد فاروق 0300-4100639 0334-7879192

نئے تعلیمی سیزن کے آغاز پر
کالج اور سکول کے بچوں اور بچیوں کے شوز کی نئی ورائٹی انتہائی مناسب قیمت پر دستیاب ہے۔
پہلے آیئے۔ پہلے پایئے
باٹا شوروم
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

## کھیرا - مقبول سبزی

کھیرا برصغیر پاک و ہند کی مقبول سبزی ہے، جسے وسیع پیمانے پر کاشت کیا جاتا ہے۔ اس میں وہ تمام اجزاء پائے جاتے ہیں جو صحت برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔ کھیرے کی بہت سی اقسام ہیں جو شکل وصورت، جسامت اور رنگ میں مختلف ہوتی ہیں، پک جانے کے بعد اس کا رنگ نارنگی، زرد یا براؤن ہو جاتا ہے۔ کھیرے کا ابتدائی وطن شمالی برصغیر ہے۔ اس کی کاشت پاکستان، بھارت، چین، افریقہ وسطی اور جنوبی امریکہ اور جزائر غرب الہند میں زیادہ ہوتی ہے۔ غذائی اعتبار سے کھیرے میں دیگر سبزیوں کی نسبت زیادہ معدنی اجزاء پائے جاتے ہیں۔ اس کے چھلکے میں وٹامنز اور نمکیات ہوتے ہیں لہٰذا اسے چھیل کر نہیں کھانا چاہئے۔ کھیرے کا جوس معدے کی تیزابیت اور بڑی آنت کے السر کے لئے قیمتی غذائی علاج ہے۔ کٹا ہوا کھیرا پندرہ سے بیس منٹ تک چہرے اور آنکھوں پر رکھنے سے تروتازگی حاصل ہوتی ہے۔ یہ جلد اور چہرے کے لئے بہترین ٹانک ہے، ایسے افراد جو قبض کا شکار رہتے ہوں، انہیں روزانہ دو کھیرے کھانا سود مند رہتا ہے۔ کھیرا کھانے سے جسم کی تازگی اور توانائی بحال ہوتی ہے جبکہ اس سے پیاس کی شدت میں کمی آتی ہے اور پیشاب کی جلن دور ہو جاتی ہے۔ اس کے استعمال سے معدے کی گرمی اور خون کی حدت میں کمی واقع ہوتی ہے۔ کھیرے کے بیج دل، جگر و دماغ کو قوت و فرحت پہنچانے، معدے کی تکالیف، جوڑوں کے درد، ہاتھوں اور پاؤں کی جلن دور کرنے، گلہڑ کی بیماری اور بلند فشار خون والے مریضوں کے لئے نہایت مفید اور عمدہ غذا ہے۔

نئے تعلیمی سیزن کے آغاز پر
کالج اور سکول کے بچوں اور بچیوں کے شوز کی نئی ورائٹی انتہائی مناسب قیمت پر دستیاب ہے۔
پہلے آیئے۔ پہلے پایئے
مس کولیکشن
اقصیٰ روڈ ربوہ

آپ کی خدمت میں پورے 40 سال
میاں کوثر کریانہ سٹور
اقصیٰ روڈ ربوہ
047-6211978
0332-7711750
طالب دعا: میاں عمران

تاج نیلام گھر
ہر قسم کا پرانا گھریلو اور دفتری سامان کی خرید وفروخت کیلئے تشریف لائیں۔ مثلاً فرنیچر، کراکری، A-C، فریج، کارپٹ، جوسر، گرائنڈر اور کوئی بھی سکریپ
رحمٰن کالونی ڈگری کالج روڈ ربوہ
فون: 047-6212633
نعمت اللہ شمس: 0321-4710021

### ربوہ میں طلوع وغروب 11 اپریل

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:21 |
| طلوع آفتاب | 5:43 |
| زوال آفتاب | 12:10 |
| غروب آفتاب | 6:37 |

### ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

#### 11-اپریل 2015ء

| | |
|---|---|
| 6:20 am | حضور انور کا یورپین پارلیمنٹ سے خطاب |
| 7:10 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 10-اپریل 2015ء |
| 8:20 am | راہ ہدیٰ |
| 9:55 am | لقاء مع العرب |
| 12:00 pm | انصار اللہ یوکے 7-اکتوبر 2012ء |
| 1:55 pm | سوال وجواب |
| 6:00 pm | انتخاب سخن |
| 9:00 pm | راہ ہدیٰ Live |

بسم اللہ پراپرٹی ایڈوائزر
ہر قسم کی جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
داؤد احمد بھٹی 0336-6980889
ناصر آباد شرقی ربوہ 0324-7302078

گل احمد، SANA & SAFINAZ, NISHAT
فردوس، CHARIZMA، اتحاد، لاکھانی، Warda Print کے علاوہ
NATION, MARJAN
نارمل لان پرنٹ سوس کڑھائی اور وال بنجل بوتیک کے علاوہ
اچھی مردانہ ورائٹی میں سادہ اور کڑھائی والے آئٹم کیلئے تشریف لائیں
ریلوے روڈ ربوہ
صاحب جی فیبرکس پاکستان
0092-476212310 www.Sahibjee.com

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

فیوچر ریس سکول
نرسری تا ہشتم داخلے جاری ہیں
کوالیفائیڈ ٹیچرز کی ضرورت ہے
برائے رابطہ: 0332-7057097, 0476-213194

FR-10